ڈاک کے ٹکٹ اور اہم رسائل موجود ہیں۔ ایک شعبہ قرآن حکیم کے تراجم کا ہے، ساتھ ہی طبی موضوعات پر لٹریچر جمع کیا جارہا ہے۔

پیشِ نظر کتاب کتب خانۂ ہمدرد کی ایک توضیحی فہرست ہے۔ کام یہ کیا گیا ہے کہ اردو کے بیشتر اہم رسائل کے تمام خاص نمبروں کے مندرجات کا مع مضمون نگاران کے تعارف کرایا گیا ہے۔ ذہانت اور وسائل دونوں یک جا ہو جائیں تو کام کرنے والے نئی راہیں نکال لیتے ہیں۔ ہمدرد فاؤنڈیشن اور ہمدرد سنٹر کے تحت جو مختلف کام ہو رہے ہیں ان کے پیچھے حکیم محمد سعید صاحب کا تخلیقی ذہن کارفرما ہے۔ وہ نئی منزلیں سامنے رکھ کر جادہ ملے تو خود پیدا کرتے ہیں۔ اس کتاب میں اردو رسائل کے خاص نمبروں کا جو خاکہ دیا گیا ہے۔ وہ ہماری دینی، علمی، ادبی اور تہذیبی تاریخ کے ابواب کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ یہاں جناب مسعود احمد برکاتی صاحب کے لکھے ہوئے حرفِ اول کی دو سطریں پیش کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ لکھتے ہیں: "مغربی دنیا ہو یا اسلامی دنیا، دینی تحریکیں ہوں یا سماجی رجحانات، سائنسی پیش رفت ہو یا ایجاد و اختراع کی اطلاعات، امن و صلح کی تدبیریں ہوں یا تصادم اور محاربات کی زور آزمائیاں، کتابوں سے پہلے رسائل میں منعکس ہوتی ہیں"۔ کیا بات کہی ہے جو اب تک اپنے جی میں نہ آئی تھی۔

ہر چند یہ کتاب عام مطالعہ کی کتاب نہیں ہے مگر دینی، علمی اور ادبی و صحافیانہ کام کرنے والوں کے لیے ایک ایسا جامع انڈکس ہے کہ جو ان کی کاوشوں میں بہت مددگار ہوگا۔

---

**دستِ زرفشاں** از جناب صبا اکبر آبادی۔ ناشر: جنید سختیار، فاروق جمیل، اے ۳/۱۹ گلشنِ اقبال کراچی۔ خوبصورت مصور طباعت، مجلد مع گرد پوش۔ قیمت: ۴۵/- روپے

کہنے کو یہ رباعیاتِ عمر خیام کا منظوم اردو ترجمہ ہے، مگر جناب صبا نے ایسے گلستان آراستہ کیے ہیں کہ پڑھتے ہوئے عمر خیام فراموش ہو جاتا ہے۔ پہلا ورق پڑھ کر ہی میں حیرت زدہ رہ گیا۔ ذرا بھی تو یہ محسوس نہیں ہوتا کہ صبا صاحب کی رباعیات ترجمہ کی تعریف میں داخل ہیں۔ دراصل عمر خیام کی ایک ایک رباعی پکڑ کر ذہن میں جذب کر کے پھر اسے صبا صاحب نے اردو میں سوچ کر اپنی طرف سے آزادانہ طرز پر لکھا ہے۔ خوبی یہ کہ عمر خیام کے فلسفیانہ اور متصوفانہ خیالات کو ایسی شاداب شاعری کے قالب میں ڈھالا ہے کہ کسی تشریح کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ پھر کمال یہ کہ ۱۷۸ رباعیوں کا ترجمہ